عقائد کا بیان

سوال۔عقیدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔عقیدہ کے لغوی معنی ہیں مضبوطی سے بندھی ہوئی گرہ۔شریعت کی اصطلاح میں ''مومن ہونے کیلئے جن باتوں کی دل سے تصدیق کرنا ضروری ہے ان کو عقائد کہتے ہیں''۔

سوال۔اسلام کے بنیادی عقائد کون کون سے ہیں۔

جواب۔اسلام کے بنیادی عقائد کل چھ ہیں (۱) توحید (۲) رسالت (۳) آخرت (۴) آسمانی کتب پر ایمان (۵) ملائکہ پر ایمان (۶) تقدیر پر ایمان

عقیدہ توحید

سوال۔عقیدہ توحید کیا ہے؟

جواب۔اللہ تعالیٰ کو اپنی ذات اور صفات میں اکیلا ماننا اور کسی کو اس کا شریک نہ سمجھنا اور اللہ تعالیٰ کو ہر عیب سے پاک ماننا اور اللہ تعالیٰ ہی کو مستحق عبادت ماننا۔ نیز اللہ تعالیٰ جسم سے پاک ہیں اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے تھے اور ہمیشہ رہیں گے وہیں تمام مخلوق کے خالق ہیں ان سب باتوں کو ماننا اور دل سے تسلیم کرنا عقیدہ توحید کہلاتا ہے۔

عقیدہ رسالت ونبوت

سوال۔عقیدہ رسالت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔حضرت آدمؑ سے لیکر حضرت محمدﷺ تک تمام انبیاء کرام کو برحق ماننا اور انھیں اللہ تعالیٰ کا منتخب کردہ نمائندہ ماننا عقیدہ رسالت کہلاتا ہے۔

سوال۔عصمت انبیاء کرامؑ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔عصمت انبیاء کرام سے مراد ہے کہ تمام انبیاء کرامؑ ہر طرح کے گناہوں اور خطاؤں سے پاک ہیں اللہ تعالیٰ اپنے نبیوں سے کوئی بھی غلطی ہونے ہی نہیں دیتے ہیں۔

سوال۔کیا انبیاء کرام کے علاوہ بھی کوئی معصوم ہے؟

جواب۔دنیا میں انبیا کرامؑ کے علاوہ صرف ملائکہ معصوم ہیں ان کے علاوہ کوئی بھی معصوم نہیں۔

عقیدہ ختم نبوت

سوال۔عقیدہ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ختم نبوت سے مراد ہے کہ نبی کریمﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور آپﷺ کے بعد دنیا میں کوئی بھی نبی بن کر نہیں آئے گا۔

سوال۔عقیدہ ختم نبوت کے منکر کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ختم نبوت کا منکر بالاجماع کافر ہے۔

آسمانی کتب اور فرشتوں پر ایمان

سوال۔فرشتہ کسے کہتے ہیں۔

جواب۔فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں جنھیں اللہ پاک نے نور سے پیدا کیا ہے۔فرشتے معصوم ہوتے ہیں۔

سوال۔آسمانی کتابیں کون کون سی ہیں؟

جواب۔مشہور آسمانی کتابیں چار ہیں۔(۱)توراۃ یا توریت (۲)ازبور(۳)انجیل(۴)قرآن مجید

(۱)توراۃ۔حضرت موسیٰؑ پر نازل ہوئی

(۲)زبور۔حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی

(۳)انجیل۔حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی

(۴)قرآن مجید۔حضرت محمدﷺ پر نازل ہوئی

سوال۔کن آسمانی کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب۔ساری کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے لیکن قابل عمل صرف قرآن مجید ہے۔

عقیدہ تقدیر وقضاء

سوال۔تقدیر سے کیا مراد ہے؟

جواب۔تقدیر اللہ تعالیٰ کے اس علم اور فیصلہ کو کہتے ہیں جو اس کائنات اور اسکی تمام مخلوقات کے بارے میں اس کے وجود میں آنے سے پہلے طے کیا جا چکا ہے۔

عقیدہ آخرت

سوال۔عقیدہ آخرت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔عقیدہ آخرت سے مراد ہے کہ ایک دن اس دنیا نے ختم ہو جانا ہے اس کے بعد تمام انسانوں سے دوبارہ زندہ ہو کر اپنے رب کے سامنے اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔

سوال۔جنت اور جہنم سے کیا مراد ہے اور یہ کس کیلئے بنائے گئے ہیں؟

جواب۔جنت ایک ایسی جگہ ہے جہاں انسان کو تمام تر نعمتیں میسر ہونگی اور جو انسان خواہش کرے وہ اس کو مل جائے گا اور یہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کیلئے بنائی ہے۔اور جہنم ایک ایسا ٹھکانہ ہے جہاں پر ہر طرح کا عذاب ہوگا یہ اللہ تعالیٰ نے کافروں اور گناہ گاروں کیلئے بنائی ہے تا کہ انھیں ان کے برے اعمال کی سزا مل سکے۔

ضروریات دین

سوال۔ضروریات دین سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ضروریات دین سے مراد وہ تمام دینی امور ہیں جن کا دین محمدی ہونا ہر خاص اور عام کو معلوم ہو اور جن کا ثبوت نبی کریمﷺ سے تواتر کے ساتھ ہو جیسے نماز کی فرضیت،اور حضرات صحابہ کرامؓ کو ماننا۔

صحابہ کرام واہل بیتؓ پر ایمان

سوال۔حضرات صحابہ کرامؓ پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے۔

جواب۔صحابہ کرامؓ پر ایمان لانا اسلیئے ضروری ہے کہ یہ حضرات نبی پاکﷺ اور امت کے درمیان واسطہ ہیں ان پر ایمان لائے بغیر اوران پر اعتماد کے بغیر اسلام کا کوئی بھی حکم صحیح ثابت نہیں ہوسکتا ہے اور نہ ہی اسلام کے کسی حکم پر اعتماد باقی رہ سکتا ہے۔

سوال۔کیا نبی پاک ﷺ کے تمام صحابہ معیار حق ہیں؟

جواب۔جی تمام صحابہ کرامؓ معیار حق ہیں۔

سوال۔عشرہ مبشرہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔عشرہ مبشرہ سے مراد وہ دس خوش نصیب صحابہ کرامؓ ہیں جنھیں نبی پاک ﷺ نے دنیا میں نام لیکر جنت کی بشارت دی۔

سوال۔عشرہ مبشرہ میں کون کون شامل ہے؟

جواب۔(۱) حضرت ابوبکر صدیقؓ (۲) حضرت عمر فاروقؓ (۳) حضرت عثمان غنیؓ (۴) حضرت علی المرتضیٰؓ (۵) حضرت طلحہ بن عبیداللہ (۶) حضرت زبیر بن عوامؓ (۷) حضرت عبدالرحمنبن عوفؓ (۸) حضرت سعید بن زیدؓ (۹) سعد بن ابی وقاصؓ (۱۰) ابوعبیدہ بن جراحؓ

سوال۔خلفائے راشدین سے کیا مراد ہے؟

جواب۔خلفائے راشدین سے مراد وہ حضرات ہیں جنکی خلافت کی پیش گوئی نبی پاک ﷺ نے تیس سال تک کے عرصے کیلیئے کی تھی۔اور جنکی خلافت نبی کریم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے عین مطابق ہوگی۔

سوال۔خلفائے راشدین کے نام کیا ہیں؟

جواب۔(۱) حضرت ابوبکر صدیقؓ (۲) حضرت عمر فاروقؓ (۳) حضرت عثمان غنیؓ (۴) حضرت علی المرتضیٰؓ

سوال۔انبیاء کرامؑ کے بعد سب سے افضل کون ہیں؟

جواب۔انبیاء کرامؑ کے بعد سب سے افضل حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں۔

سوال۔ترتیب خلافت کیا ہے؟

جواب۔ترتیب خلافت اور ترتیب فضیلت ایک ہی ہے۔(۱) حضرت ابوبکر صدیقؓ (۲) حضرت عمر فاروقؓ (۳) حضرت عثمان غنیؓ (۴) حضرت علی المرتضیٰؓ

سوال۔اہل بیت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔اہل بیت سے مراد نبی پاک ﷺ کے گھر والے ہیں۔

سوال۔اہل بیت میں کون کون شامل ہیں؟

جواب۔اہل بیت میں نبی پاک کی بیویاں، بیٹیاں، نواسے اور نواسیاں شامل ہیں۔

ارکان اسلام کا بیان

سوال۔ارکان اسلام کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب۔ارکان اسلام پانچ ہیں۔(۱) کلمہ (۲) نماز (۳) روزہ (۴) زکوٰۃ (۵) حج

سوال۔کلمہ اسلام کیا ہے؟

جواب۔لا الہ اللہ محمد الرسول اللہ

عبادات کا بیان

اب تک ہم نے ایمانیات (عقائد) بیان کئے ہیں۔ارکان اسلام میں دوسرا رکن نماز ہے جس کا تعلق عبادات سے ہے۔عبادت عملی طور پر کی جاتی ہے۔اسلئے اب ہم بالترتیب نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کے متعلق ضروری احکامات بیان کریں گے۔

طہارت کا بیان

طہارت ایمان کا حصہ ہے اور طہارت کے بغیر نماز مقبول نہیں ہوتی اسلئے نماز سے پہلے طہارت کے احکام جاننا ضروری ہے۔

سوال۔طہارت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔نجاست سے پاکی حاصل کرنے کو طہارت کہتے ہیں۔

سوال۔نجاست کی کتنی اقسام ہیں اور انکی تفصیل کیا ہے؟

جواب۔نجاست کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہیں (۱) حقیقی (۲) حکمی

نجاست حقیقی۔نجاست حقیقی اس کو کہتے ہیں جو دیکھنے میں آتی ہے جیسے پیشاب اور شراب وغیرہ۔اس کی بھی دو قسمیں ہیں (۱) غلیظہ (۲) خفیفہ

نجاست غلیظہ۔اس کو کہتے ہیں جس کے نجس ہونے پر سب کا اتفاق ہو۔اگر یہ جسم یا کپڑے پر ایک درھم سے زیادہ مقدار میں لگ جائے تو دھونا ضروری ہے۔

نجاست خفیفہ۔اس کو کہتے ہیں جس کے نجس ہونے میں اختلاف ہو۔اگر یہ کپڑے یا جسم کے چوتھائی حصے یا چوتھائی سے زیادہ پر لگ جائے تو دھونا ضروری ہے۔

نجاست حکمی۔نجاست حکمی اسکو کہتے ہیں جو بظاہر دیکھنے میں نہ آئے لیکن شریعت نے انھیں نجس کہا ہو جیسے منی اور ریح وغیرہ۔اس کی بھی دو قسمیں ہیں (۱) حدث اکبر (۲) حدث اصغر

حدث اکبر۔اس کے خروج سے غسل واجب ہو جاتا ہے جیسے منی وغیرہ۔

حدث اصغر۔اس کے خروج سے وضو واجب ہوتا ہے جیسے ریح۔

سوال۔طہارت حاصل کرنے کے کتنے اور کون کون سے طریقے ہیں۔

جواب۔طہارت حاصل کرنے کے تین طریقے ہیں۔(۱) غسل (۲) وضو (۳) تیمّم

(۱) غسل کے کتنے اور کون کون سے فرائض ہیں۔

جواب۔غسل کے تین فرائض ہیں۔(۱) کلی کرنا (۲) ناک میں پانی ڈالنا (۳) پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ ایک بال کے برابر بھی جگہ خشک نہ رہے۔

سوال۔غسل کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب۔سب سے پہلے پاکی حاصل کرنے کی نیت کرے پھر اگر جسم پر کوئی نجاست لگی ہو تو اسے دھولے پھر مسنون طریقے سے وضو کرے پھر اپنے داہنے کندھے پر پانی ڈالے پھر بائیں کندھے پر پانی ڈالے پھر اپنے سر پر پانی ڈالے پھر اپنے جسم کو مل کر دھولے اور اس بات کا خیال رکھے کہ جسم کا کوئی بھی حصہ خشک نہ رہے۔

سوال۔کن چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے؟

جواب۔(۱) شہوت کے ساتھ منی نکلنے سے (۲) جماع کرنے سے (۳) احتلام ہو جانے سے (۴) حیض اور نفاس سے پاک ہونے پر۔

سوال۔وضو کے کتنے فرائض ہیں۔

جواب۔وضو کے چار فرائض ہیں۔(۱) پورا چہرہ دھونا (۲) کہنیوں تک ہاتھ دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا

سوال۔کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔(۱) پیشاب یا پاخانہ کرنا (۲) جسم سے نجاست نکل کر بہہ جانا (۳) خون نکلنا (۴) منہ بھر کے قے کرنا (۵) ٹیک لگا کر سو جانا (۶) نماز مین قہقہہ مار کر ہنسنا

سوال۔کن مواقع پر غسل کرنا سنت ہے۔

جواب۔(۱) جمعہ کے دن (۲) عیدین پر

نماز کا بیان

سوال۔نماز (صلوٰۃ) کسے کہتے ہیں؟

جواب۔آسان الفاظ میں نماز ان مخصوص افعال کو کہتے ہیں جن افعال کو نبی کریم ﷺ نے بامرالٰہی مخصوص اوقات میں کرنے کی تلقین کی۔

سوال۔نماز کی کیا اہمیت ہے؟

جواب۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے احکامات میں سب زیادہ نماز کی اہمیت پر زور دیا ہے بے شمار آیات مبارکہ میں نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے اسی طرح احادیث مبارکہ میں نماز کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے ایک حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ کفر اور اسلام کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے اسی طرح ایک اور حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ نماز دین کا ستون ہے۔

سوال۔باجماعت نماز کی کیا فضیلت ہے؟

جواب۔حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ جماعت کے ساتھ نماز اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

سوال۔دن اور رات میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟

جواب۔دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں (۱) فجر (۲) ظہر (۳) عصر (۴) مغرب (۵) عشاء

سوال۔نماز کے کتنے فرائض ہیں اور انکی تفصیل کیا ہے؟

جواب۔نماز کے کل تیرہ (۱۳) فرائض ہیں جن میں سے سات (۷) شرائط اور چھ (۶) ارکان ہیں۔

شرائط نماز۔شرائط سے مراد وہ چیزیں ہیں جن کا نماز سے پہلے ہونا ضروری ہے۔ جنکی تفصیل درج ذیل ہے (۱) کپڑوں کا پاک ہونا (۲) جسم کا پاک ہونا (۳) جگہ کا پاک ہونا (۴) نماز کا وقت ہونا (۵) قبلہ رخ ہونا (۶) نماز کی نیت کرنا (۷) ستر کا چھپانا

ارکان نماز۔ارکان سے مراد وہ چیزیں ہین جن کا نماز میں ہونا ضروری ہے۔جنکی تفصیل درج ذیل ہے (۱) تکبیر تحریمہ (۲) قیام (۳) قرات (۴) رکوع (۵) سجدہ (۶) آخری قعدہ

سوال۔مفسدات نماز سے کیا مراد ہے اور مفسدات کون کون سے ہیں؟

جواب۔مفسدات نماز سے مراد وہ چیزیں ہیں جن سے نماز ٹوٹ (فاسد) جاتی ہے۔اور مفسدات نماز کی تعداد پندرہ ہے۔

(۱) بات کرنا خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ (۲) سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا (۳) چھینکنے والے کے جواب میں یرحمک اللہ کہنا (۴) بری خبر سن کر انا للہ یا اچھی خبر سن کر الحمد للہ کہنا (۵) درد یا تکلیف کی وجہ سے کراہنا جیسے آہ یا اف کرنا (۶) اپنے امام کے علاوہ کسی اور کو لقمہ دینا (۷) نماز میں قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا (۸) اپنے مقتدی کے علاوہ کسی اور سے لقمہ لینا (۹) سینہ کا قبلہ سے پھر جانا (۱۰) درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف پیدا ہو جائیں (۱۱) نماز میں اس طرح ہنسنا جسے خود سن لے (۱۲) قرات میں ایسی غلطی کرنا جس سے نماز فاسد ہو جاتی ہو (۱۳) عمل کثیر یعنی کوئی ایسا کام کرنا کہ دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا (۱۴) قصدا یا بھول کر کچھ کھا پی لینا (۱۵) امام سے آگے بڑھ جانا

سوال۔واجبات نماز کتنے ہیں۔

جواب۔واجبات نماز کل چودہ ہیں جنکی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعات میں قرات کرنا (۲) فرض نمازوں کے علاوہ تمام نمازوں کی ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ پڑھنا (۳) کسی سورت یا ایک بڑی یا تین چھوٹی آیات کی فرض نمازوں کی پہلی دو اور باقی تمام نمازوں کی تمام رکعات میں قرات کرنا (۴) سورۃ الفاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا (۵) رکوع سجدہ وغیرہ میں ترتیب قائم کرنا (۶) قومہ کرنا یعنی رکوع سے سیدھے کھڑے ہونا (۷) تعدیل ارکان یعنی رکوع اور سجدہ وغیرہ کو اطمینان سے کرنا (۸) جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا (۹) پہلے قعدے میں بیٹھنا (۱۰) دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا (۱۱) جہری نمازوں میں امام کیلئے بلند اور سری نمازوں میں آہستہ آواز میں قرات کرنا (۱۲) لفظ

سلام کے ساتھ نماز ختم کرنا (۱۳) وتر میں دعائے قنوت سے پہلے تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا (۱۴) عیدین کی نمازوں میں زائد تکبیرات کہنا

مسافر کی نماز۔ اسلام میں مسافر اور مقیم کی نماز میں فرق ہے سفر میں چونکہ انسان کو عموماً مشکلات اٹھانی پڑتی ہیں اسلئے مسافر کی نماز میں تخفیف کر دی گئی ہے۔

سوال۔ شرعی مسافت کتنی ہے؟

جواب۔ شرعی مسافت آج کل کے حساب سے ۷۸ کلومیٹر ہے۔

سوال۔ مسافر نمازوں میں قصر کب کرے گا؟

جواب۔ جب انسان کسی جگہ پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کے ارادے سے جائے وہ نمازوں میں قصر کرے گا اور مسافر کیلئے قصر کرنا لازم ہے۔

سوال۔ کن نمازوں میں قصر ہوگی۔

جواب۔ ظہر، عصر اور عشاء کی نمازوں میں قصر ہوگی۔

سوال۔ وطن اصلی اور وطن اقامت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ وطن اصلی اس جگہ کہتے ہیں جہاں انسان پیدا ہوا اور اسکی رہائش بھی وہیں پر ہو یا اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں اس کے اہل وعیال رہتے ہوں اور اس نے اس جگہ کو اپنا گھر بنا لیا ہو۔ وطن اقامت اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں انسان نے پندرہ دن سے زیادہ رہنے کے ارادے عارضی رہائش اختیار کی ہو۔

نماز جمعہ

سوال۔ یوم جمعہ کی فضیلت کیا ہے؟

جواب۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا جس بہترین دن میں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے۔ جس دن میں حضرت آدمؑ پیدا کئے گئے جس دن میں حضرت آدمؑ جنت میں داخل کئے گئے جس دن میں حضرت آدمؑ جنت سے زمین پر اتارے گئے۔ ایک اور حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے۔

سوال۔ نماز جمعہ کن پر فرض ہے؟

جواب۔ ہر مسلمان آزاد عاقل بالغ اور صحت مند مرد پر جمعہ کی نماز فرض ہے۔

سوال۔ جمعہ کی کتنی رکعات ہوتی ہیں؟

جواب۔ جمعہ کی کل ۱۲ رکعات ہوتی ہیں۔

سوال۔ جمعہ کے دن کے مسنون اعمال کونسے ہیں؟

جواب۔ (۱) غسل کرنا (۲) مسواک کرنا (۳) صاف ستھرے کپڑے پہننا (۴) خوشبو لگانا (۵) تیل لگانا

عیدین کی نماز

سوال۔ اسلام میں کتنی عیدیں ہیں؟

جواب۔ اسلام میں کل دو ہی عیدیں ہیں۔ (۱) عید الفطر جو یکم شوال کو منائی جاتی ہے (۲) عید الاضحیٰ جو دس ذی الحج کو منائی جاتی ہے۔

سوال۔ عیدین کی نماز کی کتنی رکعات ہوتی ہیں۔

جواب۔ عیدین کی نماز میں دو رکعات ہوتی ہیں جو باجماعت پڑھنا ضروری ہے۔

سوال۔ عیدین کی نماز کن پر واجب ہے؟

جواب۔ ہر آزاد، عاقل، بالغ اور تندرست مسلمان مرد پر عیدین کی نماز فرض ہے۔

سجدہ سہو

سوال۔سجدہ سہو سے کیا مراد ہے؟

جواب۔نماز میں اگر بھولے سے کوئی واجب چھوٹ جائے، یا کسی فرض یا واجب میں تاخیر ہو جائے، یا کسی واجب کا تکرار ہو جائے یا واجب تبدیل ہو جائے تو نماز کے آخر میں ایک طرف سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کرنے ہوتے ہیں انھیں سجدہ سہو کہتے ہیں۔

سوال۔سجدہ سہو کا طریقہ کیا ہے؟

جواب۔آخری رکعت میں تشہد پڑھ کر ایک طرف سلام پھیر کر دو سجدے کر لئے جائیں اور سجدے میں حسب معمول ''سبحان ربی الاعلیٰ'' پڑھیں گے۔سجدے سے اٹھ کر حسب معمول تشھد، درود شریف اور دعا پڑھنے کے بعد دونوں طرف سلام پھیر کر نماز مکمل کر لی جائے۔

آذان اور اقامت کا بیان

سوال۔آذان کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔آذان کا مطلب ہے خاص اوقات میں خاص الفاظ کے ساتھ لوگوں کو نماز کی طرف بلانا۔

سوال۔کلمات آذان کتنے ہیں؟

جواب۔کلمات آذان کی تعداد پندرہ ہے۔

سوال۔کلمات اقامت کتنے ہیں؟

جواب۔کلمات اقامت سترہ (۱۷) ہیں۔

سوال۔آذان کا جواب کیسے دینا چاہئے؟

جواب۔آذان کے جواب میں کلمات آذان ہی کہنے ہوتے ہیں صرف حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کے جواب میں لاحول ولاقوۃ کہیں گے۔

روزہ کا بیان

سوال۔روزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔صبح صادق سے لیکر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جماع کرنے سے رک جانے کا نام روزہ ہے۔

سوال۔روزہ کن پر فرض ہے؟

جواب۔ہر مسلمان عاقل بالغ مقیم اور صحت مند مرد اور عورت پر روزہ فرض ہے۔

سوال۔روزہ کی نیت کیا ہے؟

جواب۔وَبِصَومِ غَدٍ نَوَیتُ مِن شَھرِ رَمَضَان

زکوٰۃ کا بیان

سوال۔زکوٰۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔صاحب نصاب انسان کا سالانہ ایک خاص مقدار میں اللہ کی راہ میں مال دینے کا نام زکوٰۃ ہے۔

سوال۔نصاب کسے کہتے ہیں؟

جواب۔نصاب مال کی اس خاص مقدار کو کہتے ہیں جو انسان کے پاس موجود ہو تو زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔

سوال۔زکوٰۃ میں کتنا مال دینا لازم ہے؟

جواب۔ زکوٰۃ میں کل مال کا اڑھائی فیصد دینا لازم ہے۔

سوال۔ زکوٰۃ کا نصاب کتنا ہے؟

جواب۔ سونے کا نصاب ساڑھے سات تولہ ہے اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولہ ہے۔ نقدی پیسے اگر کسی کے پاس ہیں تو اس کی زکوٰۃ بھی انھیں دونصابوں میں سے کسی ایک نصاب کے حساب سے دی جائے گی۔ لیکن بہتر یہیں ہے کہ اس نصاب کے مطابق دی جائے جس میں فقراء کیلئے زیادہ فائدہ ہو۔

سوال۔ زکوٰۃ کن کو دی جاسکتی ہے؟

جواب۔ جن کو زکوٰۃ کو دی جاسکتی ہے انھیں مصارف زکوٰۃ کہتے ہیں۔ اور قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے آٹھ (۸) مصارف بیان کئے ہیں یعنی آٹھ طرح کے لوگ ہیں جنھیں زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

(۱) فقیر؛ یعنی وہ انسان جس کے پاس کچھ مال تو ہو لیکن اتنا نہ ہو نصاب تک پہنچ جائے (۲) مسکین؛ جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو (۳) عاملین؛ وہ لوگ جنھیں بادشاہ یا حکومت زکوٰۃ وصول کرنے کیلئے مقرر کرتی ہے (۴) رقاب؛ یعنی کسی غلام کو آزاد کرانے کیلئے (۵) غارم؛ یعنی مقروض انسان جس پر اتنا قرض ہو کہ قرض کی رقم نکال لینے کے بعد وہ صاحب نصاب نہ رہے (۶) فی سبیل اللہ؛ یعنی ایسے لوگوں کو دینا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کیلئے جانا چاہتے ہوں لیکن ان کے پاس مال نہ ہو (۷) ابن السبیل؛ یعنی ایسا مسافر جس کے پاس مال ختم ہو گیا ہو (۸) موءلفۃ القلوب؛ اس سے مراد وہ نو مسلم ہیں جنھوں نے اسلام تو قبول کرلیا ہے مگر ان کا اسلام ابھی کمزور ہے انکی تالیف قلب کیلئے (لیکن آپ ﷺ کے بعد اس مصرف میں زکوٰۃ نہ دینے پر اجماع ہو چکا ہے البتہ وہ لوگ جو غریب ہیں انھیں دی جاسکتی ہے غربت کی وجہ سے)

حج کا بیان

سوال۔ حج کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ شریعت کی اصطلاح میں خاص طریقے سے خاص وقت میں خاص شرائط کے ساتھ بیت اللہ کا ارادہ کرنے کو حج کہتے ہیں۔

سوال۔ حج کس پر فرض ہوتا ہے؟

جواب۔ حج ہر اس عاقل بالغ مسلمان پر فرض ہے جس کے پاس ضروریات زندگی کے اخراجات اور اہل وعیال کے واجبی خرچے پورے کرنے بعد اتنی رقم ہو جس سے حج کے ضروری اخراجات پورے ہو سکتے ہوں۔

سوال۔ حج کے فرائض کتنے ہیں؟

جواب۔ حج کے فرائض تین ہیں (۱) احرام (۲) وقوف عرفہ (۳) طواف زیارت

احکام میت

موت ایک ایسی اٹل حقیقت ہے جس کا کوئی بھی شخص انکار نہیں کرسکتا ہے ہر ذی روح چیز نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ مسلمانوں میں سے جو فوت ہو جائے تو اس کے پیچھے رہ جانے والے لوگوں پر چند حقوق ہوتے ہیں (۱) غسل (۲) کفن (۳) نماز جنازہ (۴) دفن (۵) ایصال ثواب۔ ذیل میں ان میں سے چند ایک ضروری امور کی تفصیل بیان کریں گے۔

سوال۔ مرنے والے کو غسل کیوں دیا جاتا ہے؟

جواب۔ مرنے والے کو غسل دینا فرض کفایہ ہے اور چونکہ موت کے وقت انسان کے اعضاء ڈھیلے ہو جاتے ہیں جس سے نجاست نکلنے کا اندیشہ ہوتا ہے اسلئے غسل دیا ہے۔

سوال۔ غسل کون دے سکتا ہے؟

جواب۔ میت کے رشتہ دار اگر سنت کے مطابق غسل دینا جانتے ہوں تو بہتر یہیں ہے کہ وہ غسل دیں وگرنہ دوسروں کو بھی غسل دینے کی اجازت ہے۔

سوال۔ غسل دینے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب۔سب سے پہلے جس تختہ پر میت کو غسل دیا جائے اُسے اچھی طرح دھولیا جائے، اس پر میت کو قبلہ رخ یا جیسے بھی آسانی ہولٹایا جائے، اس کے بعد میت کے بدن کے کپڑے اتار دیے جائیں اور میت کے ستر پر کوئی موٹا کپڑا ڈال دیا جائے، تا کہ میت کا جسم بھیگنے کے بعد ستر نظر نہ آئے، پھر بائیں ہاتھ سے میت کو استنجا کرائیں، اس کے بعد وضو کرائیں لیکن وضو میں ناک اور منہ میں پانی نہ ڈالا جائے، بلکہ کوئی کپڑا یا روئی وغیرہ گیلی کر کے ہونٹوں، دانتوں اور مسوڑھوں پر پھیر دیں، اور ناک بھی اچھی طرح صاف کر دیں، اس کے بعد ناک، منہ اور کانوں کے سوراخوں میں روئی رکھ دیں، تا کہ وضو و غسل کراتے ہوئے پانی اندر نہ جائے، وضو کرانے کے بعد ڈاڑھی اور سر کے بالوں کو صابن وغیرہ سے خوب اچھی طرح دھوئیں، پھر میت کو بائیں پہلو پر لٹا کر دائیں پہلو پر صابن استعمال کر کے خوب اچھی طرح تین مرتبہ پانی بہا دیں۔ پھر دائیں پہلو پر لٹا کر بائیں پہلو پر سر سے پاوں تک اسی طرح تین مرتبہ اچھی طرح پانی ڈالا جائے، نیز پانی ڈالتے ہوئے بدن کو بھی آہستہ آہستہ ملا جائے۔اس کے بعد میت کو ذرا بٹھانے کے قریب کر دیں اور پیٹ کو اوپر سے نیچے کی طرف آہستہ آہستہ ملیں، اگر کچھ نجاست نکلے تو اس کو صاف کر کے دھو ڈالیں۔ پھر سارے بدن کو خشک تولیہ وغیرہ سے صاف کر دیا جائے، اور آخر میں میت کے بدن پر کافور یا کوئی اور خوشبو مل دیں اور کفن پہنا دیں۔

سوال۔نماز جنازہ پڑھنا کیا ہے؟

جواب۔نماز جنازہ پڑھنا مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے اگر کسی نے بھی میت پر نماز جنازہ نہ پڑھی تو جن جن کو معلوم تھا سب گناہ گار ہونگے۔اگر ایک شخص نے بھی پڑھ لی تو سب کی طرف سے فرض ادا ہو جائے گا۔

سوال۔نماز جنازہ کی نیت کیا ہے؟

جواب۔میں نیت کرتا ہوں نماز جنازہ کی چار تکبیرات کے ساتھ ثناء واسطے اللہ تعالیٰ کے درود واسطے نبی کے اور دعا واسطے اس میت کے پیچھے اس امام کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف۔